# خواتین کے بالوں کی کٹنگ کے لئے غیر مسلم لڑکی کو رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا خواتین کے بالوں کی کٹنگ کے لیے کسی غیر مسلم لڑکی کو رکھنا جائز ہے؟ اور غیر مسلم خواتین کے بالوں کے اسٹائل بنانا جائز ہے؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسلم خواتین کے بالوں کی کٹنگ کے لیے غیر مسلم عورت نہیں رکھ سکتے کیونکہ شرعی اعتبار سے مسلمان عورت کا جس طرح اجنبی مرد سے پردہ ہوتا ہے، اسی طرح غیر مسلم عورت سے بھی۔ لہذا مسلمان عورت اپنے بال غیر مسلم عورت کے سامنے نہیں کھول سکتی

فتاویٰ عالمگیری میں ہے

”ولا ینبغي للمرأة الصالحة أن تنظر إلیها المرأة الفاجرة؛ لأنها تصفها عند الرجال فلا تضع جلبابها، ولا خمارها عندها، ولا یحل أیضا لامرأة مؤمنة أن تکشف عورتها عند أمة مشرکة أو کتابیة“

ترجمہ: صالحہ عورت کو یہ چاہیے کہ اپنے کو بدکار عورت کے دیکھنے سے بچائے، کیونکہ وہ اسے دیکھ کر مردوں کے سامنے اس کی شکل و صورت کا ذکر کرے گی، لہذا اس کے سامنے دوپٹا وغیرہ نہ اتارے، اور مسلمان عورت کے لیے یہ بھی جائز نہیں ہے کہ وہ اپنا سترِ عورت، مشرکہ یا کتابیہ باندی کے سامنے ظاہر کرے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد5، صفحہ327، مطبوعہ: بیروت)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ”شریعت کا تو یہ حکم ہے کہ کافرہ عورت سے مسلمان عورت کو ایسا پردہ واجب ہے، جیسا انہیں مرد سے، یعنی سر کے بالوں کا کوئی حصہ یا بازو، یا کلائی یا گلے سے پاؤں کے گٹوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصہ مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے ساتھ کھلا ہونا جائز نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ692، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-4294

**تاریخ اجراء:** 09ربیع الثانی1447ھ/03اکتوبر2025ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net